



# مُنْتَكَرِيں جَانِ بَرِو پيار و

از وقت  
ابوسعد فلند

دارالتحقيق و فاع صحابه كرام

عقیدہ ختم نبوت پر قادیانی اور شیعہ جائزہ

المعروف

منکرین ختم نبوت کا

نیاروپ

ابوسعید فہد عنہ



# انتساب

ختم نبوت کے علمی میدانِ معرکہ کے شہسوار

شہیدِ ختم نبوت

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید<sup>ؒ</sup>

کے نام



## تقریظ

مجاہد ملت، محافظ ناموس صحابہ، حضرت مولانا غازی اور نگزیب فاروقی حفظہ اللہ  
[صدر اہلسنت والجماعت پاکستان]

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم، اما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق قیامت تک کے لیے ہدایت یافتہ طبقہ وہ ہے جو ”ما انا علیہ واصحابی“ کی عملی تفسیر پیش کرے اور اس کے عملی مصداق کو ہی ”اہل سنت والجماعت“ کہتے ہیں۔ اور اہلسنت کے عقائد میں یہ بات مسلم ہے کہ ہم عصمت کو نبوت کا ہی خاصہ سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ اہلسنت والجماعت کی کتب عقائد میں یہ بات تفصیل کے ساتھ مذکور ہے۔ اسی بنیاد پر ہم امام الانبیاء، خاتم المعصومین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں نبوت کو ختم سمجھتے ہیں، وہیں ہم عصمت کو بھی ختم سمجھتے ہیں۔

مگر دنیا میں ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ بھی ”چہارہ معصومین“ کا قائل ہے۔ بلکہ وہ تو یہ نظریہ رکھتا ہے کہ عصمت دو قسم پر ہے، عصمت صغریٰ اور عصمت کبریٰ۔ عصمت صغریٰ تمام انبیائے کرام کو حاصل ہے اور عصمت کبریٰ صرف چہارہ معصومین کو حاصل ہے، نعوذ باللہ من ذلک!

جب حُب اہل بیت کی آڑ میں صریح کفر کو اسلام بنا کر پیش کیا جا رہا ہو تو فرمان نبوی کے مطابق عالم کو چاہیے کہ وہ اپنا علم لوگوں پر ظاہر کرے۔ نہایت ہی خوش نصیب ہیں برادر عزیز محترم و مکرم جناب ابوسعید فہد صاحب کہ جنہوں نے نہایت ہی عرق ریزی اور محنت شاقہ سے قادیانیت اور رفض کے عقائد کا تقابل پیش کیا ہے۔ کفر کفر ہوتا ہے مگر رفض ایسا کفر ہے کہ جس کے مقابلے میں قادیانیت پانی بھرتی ہوئی نظر آتی ہے بلکہ قادیانیت نے رفض کی گود ہی سے جنم لیا ہے۔

میری تمام مسلمانوں سے یہ گزارش ہے کہ موصوف کی اس محنت کی قدر دانی کریں، اس کو عام کریں اور سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان، ایقان، عقائد و نظریات کے تحفظ میں اپنی ذمہ داری ادا کریں۔ بالخصوص ایسے وقت میں کہ جب مکرو فریب کے ساتھ نام نہاد بھائی چارے کی فضاء قائم کرنے کی مذموم کوششیں بھی عروج پر ہوں۔

والسلام

آپ کا بھائی

(مولانا) اور نگزیب فاروقی حفظہ اللہ

## تاثرات گرامی

محقق اہلسنت، مؤرخ، سیرت نگار، حضرت مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی حفظہ اللہ

عقیدہ ختم نبوت یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر نبوت و رسالت کے ختم اور مکمل ہونے کا اقرار بلا شک و شبہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے اور اس عقیدے کا تحفظ براہ راست حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کے تحفظ کے مترادف ہے چوں کہ برصغیر پاک و ہند میں جھوٹے مدعی نبوت مرزا غلام قادیانی کے پیروکاروں کی تعداد لاکھوں میں ہے جو شب و روز اپنے بیرونی آقاؤں کے اشارے پر اس عقیدے کے خلاف اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اس لئے اس پورے خطے میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا وسیع میدان موجود ہے جس شخص کو اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے وہ یقیناً اللہ کے محبوب بندوں میں سے ہے اور یقیناً کامل ہے کہ قیامت کے دن اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہوگی اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ یقیناً اس کا اکرام فرمائیں گے۔

یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا عقیدہ ختم نبوت کو صرف مرزائیوں قادیانیوں یعنی مرزا غلام احمد کے پیروکاروں ہی سے خطرہ ہے؟ یا کوئی اور گروہ بھی اس مسئلے میں قادیانیوں کا ہمنوا ہے؟ یا ظاہری طور پر ہم نوا تو نہیں تاہم فکری طور پر ان کو تقویت پہنچا رہا ہے؟ یہ بہت اہم سوال ہے اور اس کا مفصل و مدلل جواب قوم کی خدمت میں پیش کرنا موجودہ دور کا اہم تقاضا اور علمائے حق کی ذمہ داری ہے!

اہل علم جانتے ہیں کہ شیعہ امامیہ (اثنا عشری) بھی اپنے عقیدہ امامت کی بناء پر ختم نبوت کے مکر ہیں۔ یہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بارہ شخصیات کو منصوص

سے بلند و برتر قرار دیتے بلکہ منصب امامت کو بالاتر از نبوت گردانتے ہیں اور ان کے یہ عقائد اب صرف کتابوں میں نہیں رہے بلکہ کھلے عام ان کی زبانوں پر آچکے ہیں۔

یہ سوال اپنی جگہ پر اہم ہے کہ جب رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک شخص کو نبی تسلیم کرنے کی بناء پر مرزائی کافر و مرتد قرار پاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بارہ شخصیات کو مقام اور مرتبہ کے اعتبار سے نبوت سے بلند تر قرار دینے والوں کا کیا مقام ہو سکتا ہے؟ ظاہر ہے کہ یہ لوگ کہیں خلا میں یا کسی دوسرے سپارے پر نہیں بستے بلکہ اسی زمین پر اور ہمارے ماحول و معاشرے میں ہی رہتے ہیں لہذا ہم پر لازم ہے کہ وطن عزیز کی اکثریتی سنی عوام کو ان کی حقیقت سے آگاہ کریں اور مسلمانوں کے عقائد کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں۔

برادر محترم جناب ابوسعید نے اللہ کی مدد اور نصرت سے اس موضوع پر خامہ فرسائی کی اور ایک مفصل رسالہ تالیف فرمایا ہے، جہاں تک میں جانتا ہوں یہ اس موضوع پر کسی بھی صاحب علم کی پہلی کاوش ہے۔ جس میں مؤلف محترم نے مسلمانان اہل سنت اور اثنا عشری شیعوں کے متعدد عقائد کا تقابلی جائزہ پیش کر کے دو اور دو چار کی طرح ان کا منکر ختم نبوت ہونا ثابت کیا ہے۔

مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی

۲۰۲۱\_۹\_۲۰



## مقدمہ

عالم نبیل، فاضل جلیل حضرت مولانا رحیم بخش جروادامت برکاتہم

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت عالمگیر ہے یعنی اب قیامت تک آنے والی انسانیت کی فلاح و بہبود آقائے نامدار ﷺ کی کامل اتباع میں ہے۔ بالیقین اب کوئی نیابی اور رسول نہیں آئے گا، یہی عقیدہ قرآن و حدیث سے مستنبط ہے اور اسی عقیدے پر امت مسلمہ کا اجماع ہے۔ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں: ”آپ ﷺ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلے پر مہر لگ گئی، اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی، بس جن کو ملنی تھی مل چکی، اسی لئے آپ کی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا جو قیامت تک چلتا رہے گا۔ حضرت مسیح علیہ السلام بھی اخیر زمانہ میں بحیثیت ایک امتی کے آئیں گے، خود ان کی نبوت و رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہوگا جیسے آج تمام انبیاء اپنے اپنے قیام پر موجود ہیں مگر شش جہت میں عمل صرف نبوت محمدیہ ﷺ کا جاری و ساری ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر آج موسیٰ علیہ السلام (زمین پر) زندہ ہوتے تو ان کو بھی بجز میرے اتباع کے چارہ نہ تھا بلکہ بعض محققین کے نزدیک تو انبیائے سابقین اپنے اپنے عہد میں خاتم الانبیاء کی روحانیت عظمیٰ ہی سے مستفید ہوتے تھے جیسے رات کو چاند اور ستارے سورج کے نور سے مستفید ہوتے ہیں حالانکہ سورج اس وقت دکھائی نہیں دیتا اور جس طرح روشنی کے تمام مراتب عالم اسباب میں آفتاب پر ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح نبوت و رسالت کے تمام مراتب و کمالات کا سلسلہ بھی روح محمدی ﷺ پر ختم ہوتا ہے، بدیں لحاظ کہہ سکتے ہیں کہ آپ ﷺ رتبہ و زمانی حیثیت سے خاتم النبیین ہیں اور جن کو نبوت ملی ہے آپ ہی کی مہر لگ کر ملی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

ختم نبوت کے متعلق قرآن و حدیث اجماع وغیرہ سے سینکڑوں دلائل جمع کر کے بعض

علمائے عصر نے مستقل کتابیں لکھی ہیں مطالعہ کے بعد ذرا تردد نہیں ہوتا کہ اس عقیدہ کا منکر کافر اور ملتِ اسلام سے خارج ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کا انکار صریح کفر ہے، انکار ختم نبوت جس طریقے سے بھی کیا جائے، مثلاً ایک شخص کہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں لیکن آپ کے بعد فلاں اشخاص پر بھی وحی نازل ہوتی ہے یا یہ کہے کہ حضور ﷺ کے بعد بھی کچھ ہستیاں ایسی ہیں جو منصوص من اللہ، معصوم عن الخطاء اور مفترض الطاعتہ ہیں تو یوں سمجھ لیجئے کہ وہ شخص اوصافِ نبوت میں کچھ اور لوگوں کو شریک کر کے معنا انکار ختم نبوت کی راہ ہموار کر رہا ہے۔ بالفاظِ دیگر اوصافِ نبوت دیگر افراد میں تسلیم کر کے شرک فی النبوت کا ارتکاب کر رہا ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے مکاشفے پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ روح انور ﷺ نے حضرت شاہ صاحب کو اہل تشیع کے عقیدہ امامت کی جانب توجہ دلائی اور اس توجہ دلانے کے بعد حضرت شاہ صاحب نے عقیدہ امامت پر غور کیا تو نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عقیدہ امامت درحقیقت عقیدہ ختم نبوت کا انکار ہے۔ اسی طرح امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد اپنی تفسیر ”الجامع الاحکام القرآن“ تفسیر قرطبی میں بھی عقیدہ امامت کے قائل کو کافر سمجھتے ہیں۔ اور تقریباً تمام اکابرین اہلسنت کی تصریحات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ عقیدہ امامت ختم نبوت کے منافی ہے۔

وہ کون سی صفتِ نبوت ہے جس میں اہل تشیع نے اپنے مزعومہ ائمہ کو شامل نہ کیا ہو؟ مرزائی اگر صرف مرزا قادیانی میں اوصافِ نبوت تسلیم کریں تو کافر اور اہل تشیع بارہ ائمہ میں اوصافِ نبوت کا عقیدہ رکھیں تو مسلمان؟..... یہ معمہ اہل علم اور منصف مزاج حضرات کے لیے حل طلب ہے۔ اہل تشیع کے نزدیک اگر نبی اور ائمہ میں فرق ہے تو صرف یہ کہ ان کو ”نبی“ نہیں کہا جاتا، لیکن صفاتِ نبوت سب کی سب بدرجہ اتم ان میں پائی جاتی ہیں۔

اب فیصلہ آپ کریں کہ ختم نبوت کا منکر کون کون ہے؟؟

مولانا رحیم بخش جروار





## وجہ تالیف

حضور نبی کریم خاتم المرسلین والنبیین والمعصومین صلی اللہ علیہ وسلم کے تختِ خاتمیتِ نبوت پر ڈاکہ زن دزدانِ نبوت نے جب جب تاج و تختِ ختم نبوت کے طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت و ناموس کے پھرے دارانِ دزدانِ نبوت کے مدارک کے لیے میدانِ علم و عمل میں سر بکف نظر آئے لیکن رؤساء الملعونین ائمة الکافرین والمرتدین شیعہ روافض اپنے جدا بن سبا کے دور سے دینِ قییم، کتاب اللہ، ختم نبوت، ناموسِ رسالت و عترتِ رسول ﷺ پر نئے نئے حربوں اور چھہ ہتھکنڈوں سے کیچڑا چھال کر دینِ اسلام کی بنیادوں کو کھوکھلا کرنے کے درپے رہے، ان کے مدارک کے لیے اہل علم و اہل حق ہمیشہ سے میدانِ عمل میں تھے، ہیں اور رہیں گے۔ ان شاء اللہ! لیکن ان کے کفریہ عقائد پر تقیہ کی چادر چڑھی رہتی ہے جس کے سبب عوام تو عوام اکثر علماء بھی ان کے اصل عقائد سے صحیح واقفیت حاصل نہ کر پائے۔ نتیجتاً ان کا کفر پھلتا پھولتا رہا اور اب اس قدر بڑھ چکا ہے کہ تقیہ کی چادر اب خود انہوں نے اتار پھینکی اور اب سر بازار ان کا کفر ننگا ناچتا ہے۔

اس کتابچے کا مقصد عوام کو یہ باور کرانا ہے کہ جیسے قادیانی ختم نبوت کے منکر ہیں ویسے ہی شیعہ بھی ختم نبوت کے منکر ہیں بلکہ یہ قادیانیوں سے بڑھ کر منکر ہیں۔ اسی طرح جو جوہ تکفیر قادیانیت کی ہیں یا جو کفریہ عقائد و عبارات قادیانیت کے ہیں وہ تمام اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر شیعیت میں موجود ہیں، جس کی مثالیں قارئین آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔

دوسری وجہ اس کتابچے کی تالیف کی، علماء اور تنظیماتِ ختم نبوت کی توجہ اس طرف مبذول کرانا ہے کہ شیعیت کے کفر کے خلاف بھی اسی شد و مد سے میدانِ عمل میں آئیں جس

طرح قادیانیت کے کفر کے خلاف ہیں یا تھے۔ خدارا! اس موضوع پر مصلحت کا شکار نہ ہوں، اپنے اکابر کی تاریخ کو ذہرا میں۔

حضرت علامہ علی شیر حیدری شہید فرمایا کرتے تھے کہ: ”شیعیت کے بارے میں جو بھی سوال ہو اس میں ”شیعہ“ کی جگہ قادیانی لکھ کر دیکھ لیا کرو، جو جواب قادیانی کے لئے وہی شیعہ کے لئے۔“

بندۂ عاجز نے ختم نبوت کے مختلف پمفلٹس سے عبارتیں اور پیرا گراف حسب ضرورت معمولی ترمیم کے ساتھ مضمون میں شامل کی ہیں تاکہ شیعیت اور قادیانیت کے کفر اور ان کے احکامات کے یکسانیت اور موضوع کی اہمیت کو واضح کیا جاسکے۔

احقر ابو سعد فہد عفی عنہ



## آیات قرآنیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ ابًا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللّٰهِ  
وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝

ترجمہ: ”محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں اور اللہ سب چیزوں کو جاننے والا ہے۔“ (الاحزاب: ۴۰)

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ عَلٰی الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَیْنَهُمْ  
تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا اِیْتَبِعُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیَّمَاهُمْ  
فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثْرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ  
فِی الْاِنْجِیْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰی  
عَلٰی سُوْقِهِ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لَیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارُ وَعَدَّ اللّٰهُ الَّذِیْنَ  
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝

”محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں، (اور) آپس میں ایک دوسرے کیلئے رحم دل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ ان کی علامتیں سجدے کے اثر سے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔ یہ ہیں ان کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں۔ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کونیل نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا، پھر وہ موٹی ہو گئی، پھر اپنے تنے پر اس طرح سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کاشتکار اس سے خوش ہوتے ہیں، تاکہ اللہ ان (کی اس ترقی) سے کافروں کا دل جلانے۔ یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے نیک عمل کئے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کر لیا ہے۔“ (سورۃ النحل: ۲۹) ﴿

## احادیثِ نبوی ﷺ

قال النبي صلى الله عليه وسلم:  
 إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ  
 بَعْدِي وَلَا نَبِيٍّ.

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۵۱)

ترجمہ: ”بے شک رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا، پس میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہوگا، نہ کوئی نبی۔“

اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي، اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِي،  
 لَا تَتَّخِذُوهُمْ غَرَضًا بَعْدِي، فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي  
 أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي أَبْغَضَهُمْ، وَمَنْ  
 آذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَدْ آذَى اللَّهَ  
 تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُوشِكُ أَنْ  
 يَأْخُذَهُ. (مسند احمد: ۲۰۸۵۴)

ترجمہ: اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو میرے صحابہ کے معاملہ میں، میرے بعد ان کو (طعن و تشنیع) کا نشانہ نہ بناؤ، کیونکہ جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا اور جس نے ان کو ایذا پہنچائی اس نے مجھے ایذا پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی اور جو اللہ کو ایذا پہنچانا چاہے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں پکڑ لے۔

حضور نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر ایک سو آیات واضح دلالت کرتی ہیں اور دو سو دس احادیث مبارکہ واضح طور پر تشریح کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت پر دلالت کر رہی ہیں۔ اگر عقیدہ ختم نبوت کے حق میں قرآن کی ایک آیت ہوتی اور حضور ﷺ کا صرف ایک فرمان عالیشان ہوتا تب بھی اس کے انکار کی کوئی گنجائش نہ رہتی بلکہ اس کا مسرد دائرہ اسلام سے خارج ہوتا لیکن یہاں ۱۰۰ آیات اور ۲۱۰ احادیث کی تکرار اس عقیدے کی اہمیت کی دلیل ہیں۔

ختم نبوت ایسا مسلمہ عقیدہ ہے جو توحید باری تعالیٰ کی طرح اساس دین اسلام ہے جس میں ذرہ برابر شک و شبہ بھی دائرہ اسلام سے اخراج کا سبب بن سکتا ہے۔ چنانچہ امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے مدعی نبوت سے دلیل نبوت طلب کی وہ دلیل طلب کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا۔ واضح ہوا کہ ختم نبوت کا عقیدہ کس قدر حساس نازک اور اہم ہے جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ لیکن! کیا صرف مرزائی قادیانی ہی عقیدہ ختم نبوت کے منکر ہیں؟ کیا شیعہ کا کفر کسی صورت بھی قادیانیت کے کفر سے کم ہے؟

اگر تو شیعہ کو ختم نبوت کا منکر نہیں سمجھتے اور اس کے کفر کو قادیانیت کے کفر سے ہلکا سمجھتے ہیں تو اس بارے دو بارہ سے تحقیق کر لیں جس میں کچھ حد تک معاون یہ تحریر بھی ہے، اور اگر شیعہ کو ختم نبوت کا منکر سمجھتے ہیں اور اس کے کفر کو بھی قادیانیت کے کفر سے زیادہ سمجھتے ہیں تو پھر سوچئے کیا شیعیت کے لیے بھی دل میں قادیانیت جتنی نفرت ہے؟ کیا شیعیت کے خلاف بھی اس شدت اور اس جوش سے کام کیا جیسا قادیانیت کے رد میں؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر تو مبارکباد کے مستحق ہیں اور اگر جواب نہ میں ہے یا جواب اگر مگر چونکہ چنانچہ پر مشتمل ہے تو پھر اپنے ایمان کو ٹٹولے۔

پیر مہر علی شاہ کو خواب میں حضور ﷺ کا دیدار ہوا اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ ”مرزا قادیانی غلط تاویل کی قینچی سے میری احادیث کے ٹکڑے کر رہا ہے اور تم خاموش بیٹھے ہو۔“

(ملفوظات طیبہ 126-127)

پھر چشم عالم نے دیکھا کہ پیر مہر علی شاہ نے کس طرح مرزائیت کے بخیے ادھیڑے۔

اسی طرح شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے شیعوں کے بارے میں روحانی سوال کیا تو جواب القاء ہوا کہ: "ان کا مذہب باطل ہے اور ان کے مذہب کا باطل ہونا لفظ 'امام' سے معلوم ہوتا ہے۔" جب اس حالت سے افاقہ ہوا تو میں نے غور کیا کہ ان کے نزدیک 'امام' وہ شخص ہے جو معصوم ہو، مفترض الطاعہ ہو اور جس کو باطنی وحی ہوتی ہو اور یہی نبی کے معنی ہیں۔ بس ان کا مذہب ختم نبوت کے انکار کو مستلزم ہے۔

(تہذیب البیہ۔ جلد 2 صفحہ 294-301)

اسی طرح مشہور محقق مناظر صوفی بزرگ فاتح رافضیت حضرت العلام مولانا اللہ یار خان فرماتے ہیں: "میں نے علوم ظاہری سے فارغ ہو کر علوم باطنیہ کی طرف توجہ کی، منازل سلوک طے کرتے ہوئے جب دربار نبوی ﷺ تک رسائی ہوئی تو ارادہ کیا کہ اب بقیہ عمر تخلیہ میں بیٹھ کر یاد الہی کروں گا۔ ایک روز سحری کے وقت اپنے معمول میں دربار نبوی ﷺ میں حاضر ہوا تو اچانک حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے یہ القائے روحانی میرے قلب پر شروع ہوا...!

حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کا مکان پتھروں اور اینٹوں سے تیار نہیں ہوا اس میں میرے صحابہ کی ہڈیاں لگائی گئیں، پانی کی جگہ میرے صحابہ کا خون لگایا گیا اور گارے کی جگہ میرے صحابہ کا گوشت لگایا گیا، اب لوگ (شیعہ) اس مکان کو گرانے پر لگے ہوئے ہیں، میرے صحابہ کی توہین کی جا رہی ہے اور جو شخص اس کے انسداد کی قدرت رکھتے ہوئے خاموشی سے بیٹھا رہے کل قیامت میں خدا کے سامنے کیا جواب دے گا؟ (الدین الخالص صفحہ 338)

پھر ان دو بزرگان نے کیسے شیعیت کی نیندیں حرام کیں اور شیعیت کے کفر کو طشت ازبام کیا، اس کا زمانہ معترف ہے۔

آخر وہ کون سے عقائد و عبارات ہیں جو اس کفر سے لتھڑے ہوئے ہیں، اس کفریات کی زنجیل میں سے کچھ کفریات جو مزرائیت کے کفر کے بالکل مماثل ہیں، مزرائیت کے کفر کے تقابل کے ساتھ نقل کفر کفر نہ باشد کے اصول کے تحت پیش کیئے جا رہے ہیں۔ ملاحظہ کریں اور استغفار کا ورد جاری رکھیں۔

## اللہ رب العزت کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
حضرت علیؓ دابۃ الارض ہیں اور وہ زمین کا رب ہیں۔ (اثبات ولایت تکوینیہ صفحہ 227) قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؓ ہے۔ (جلاء العیون جلد 2 صفحہ 66)	میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ میں وہی ہوں۔ (تذکرہ صفحہ 152، خزائن جلد 5 صفحہ 546، خزائن جلد 13 صفحہ 103)
بارہ امام وہ ہیں جو خالق کائنات کی طرح بے مثل و بے نظیر ہیں۔ (چودہ ستارے، پیش لفظ)	میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی۔ اس کی الوہیت مجھ میں موجزن ہے۔ (تذکرہ صفحہ 152، 153)
کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے اللہ کی پانچ صفات کا اقرار نہ کیا ہو جن میں سے ایک بداء بھی ہے۔ (اصول الکافی جلد 1 صفحہ 362) خدا کے متعلق بداء کا عقیدہ ایسا ہے کہ ہمارے علماء نے خدا کا جاہل ہونا تسلیم کیا ہے اور آئمہ سے حدیثیں مروی ہیں کہ خدا کی عبادت کا حق جو عقیدہ بداء کے تسلیم کرنے سے ادا ہوتا ہے وہ کسی اور عبادت سے نہیں ہوتا۔ اور خدا نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے خدا کے جاہل	اللہ فرماتے ہیں میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔ (خزائن جلد 20 صفحہ 396)

<p>ہونے کا اقرار نہ کیا ہو۔ (انوار النعمانیہ جلد 2، صفحہ 211) خدا کسی معاملے میں ایسا نہیں بھولا (بداء ہوا) جیسے کہ میرے بیٹے اسماعیل کے معاملے میں بھول گیا (بداء ہوا)۔ (الاعتقادات صفحہ 41)</p>	
<p>اگر الہ ان اماموں کی ولایت پر راضی نہ ہو تو وہ اللہ نہیں ہو سکتا۔ (الاعلام الامعة فی شرح الجامعة صفحہ 160)</p>	<p>سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔ (دافع البلاء صفحہ 11)</p>
<p>آئمہ مردوں کو زندہ کرنے، مادر زاد بہروں، اندھوں اور برص والوں کو شفا دینے کی قدرت رکھتے ہیں۔ (کافی الکلینی جلد 1 صفحہ 484)</p>	<p>مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کے طرف سے مجھ کو ملی ہے۔ (خزائن جلد 12 صفحہ 55، 56)</p>
<p>آئمہ ایسے ہیں کہ جب وہ چاہتے ہیں تو اللہ چاہتا ہے اور جب اللہ چاہتا ہے تو وہ چاہتے ہیں۔ (الکافی الشریعی جلد 1 صفحہ 112) دنیا و آخرت امام کیلئے ہیں جہاں چاہیں ان کو رکھیں اور جسے چاہیں ان کو دے دیں۔ (کافی الکلینی جلد 1 صفحہ 409، 411)</p>	<p>تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتا ہے۔ (خزائن جلد 22 صفحہ 108)</p>

### حضور ﷺ اور دیگر انبیاء کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
”انا محمد و محمدانا“۔ میں محمد ہوں اور محمد میں	جو شخص مجھ میں اور محمد میں فرق کرتا ہے اس نے



ہوں۔ (شیعوں کا حضرت علیؑ سے منسوب جھوٹا قول)۔ (من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن جلد 1 صفحہ 25)

”اولنا محمد و آخرنا محمد و اوسطنا محمد و کلنا محمد“۔ ہمارے اماموں کا پہلا بھی محمدؐ ہے، درمیانہ بھی محمدؐ ہے، آخری بھی محمدؐ ہے، ہم سب کے سب محمدؐ ہیں۔ (من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن جلد 1 صفحہ 25، بحار الانوار جلد 25 صفحہ 343 باب انه جرى لهم من الفضل ماجرى لرسول الله: حدیث نمبر 23)

مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا۔ (خزائن جلد 16 صفحہ 258)

جو مرزا قادیانی کی بعثت کو محمدؐ کی بعثتِ ثانیہ نہیں مانتا اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پکار پکار کر کہہ رہا ہے محمدؐ ایک بار پھر دنیا میں آئیں گے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 106)

علیؑ اور نبیؐ اپنی ارواح اور مقام میں یکجا ہیں، معنوی اعتبار اور ظاہری اعتبار سے۔ (مصباح الہدایہ الی الخلفۃ والولایۃ صفحہ 163، خمینی)

پہلے تمام انبیاءؑ ظل (سایہ) تھے نبی کریمؐ کی خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریمؐ کے ظل ہیں۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 201)

جب مہدی ظاہر ہوگا تو اس کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت محمدؐ کریں گے۔ (حق الیقین صفحہ 327)

محمدؐ ایک بار پھر دنیا میں آئیں گے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 106)

جو نبیؐ آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لیے آئے ان کا مقصد یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے، یہاں تک کہ ختم المرسلینؑ جو انسانوں کی اصلاح کے لئے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے

نبیؐ سے دیں کی مکمل اشاعت نہ ہو سکی میں (مرزا) نے پوری کی۔ (خزائن جلد 17 صفحہ 263، حاشیہ تحفہ گولڈویہ صفحہ 101)

<p>لیئے آئے تھے، انسانوں کی تربیت کے لیے آئے تھے لیکن وہ بھی اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ (اتحاد و یکجہتی مطبوعہ خانہ فرہنگ ایران ملتان۔ ثمنی)</p>	
<p>جو ایک مرتبہ متعہ کرے گا وہ حضرت حسینؑ کا درجہ پائے گا، جو دو مرتبہ متعہ کرے گا وہ حضرت حسنؑ کا درجہ پائے گا، جو تین مرتبہ متعہ کرے گا وہ حضرت علیؑ کا درجہ پائے گا اور جو چار مرتبہ متعہ کرے گا وہ رسولؐ کا درجہ پائے گا۔ (تفسیر منہج الصادقین جلد 1 صفحہ 256)</p>	<p>ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے حتیٰ کہ محمدؐ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (اخبار الفضل۔ قادیان 17 جولائی 1922ء)</p>
<p>علیؑ کے در کے بھکاری تو اولوالعزم پیغمبر ہیں۔ (خلقتِ نورانیہ جلد 1 صفحہ 201)</p>	<p>میری آمد سے ہر نبی زندہ ہوگا ہر رسول میری قمیص میں چھپا ہوا ہے۔ (خزائن جلد 18 صفحہ 290)</p>
<p>امامت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔ (حیات القلوب جلد 3 صفحہ 6، 10، 201) ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (حکومت الاسلامیہ صفحہ 52) امام میں رسول سے بڑھ کر صفات موجود ہیں۔ (اصول الکافی جلد 2 صفحہ 299-300)</p>	<p>امتِ نبی کے یہ معنی نہیں کہ وہ پہلے سب انبیاء سے گھٹیا ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے بہت سے انبیاء سے یا آنحضرت کے سوا باقی سب انبیاء سے افضل ہو۔ (حقیقتِ نبوت انوار العلوم جلد 2 صفحہ 382)</p>

<p>اگر کوئی تمام اماموں کو تسلیم کرے مگر بارہویں امام کو نہ مانے تو وہ ایسا ہے جیسے کہ حضرت عیسیٰ پر ایمان لائے مگر محمد پر ایمان نہ لائے۔ (حیات القلوب جلد 3 صفحہ 63)</p>	<p>ہر وہ شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے لیکن عیسیٰ کو نہیں مانتا، عیسیٰ کو تو مانتا ہے لیکن محمد کو نہیں مانتا یا محمد کو تو مانتا ہے لیکن مسیح موعود مرزا قادیانی کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 105)</p>
--	---

### قرآن کریم فرقان حمید کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>اصل قرآن میں سترہ ہزار آیات ہیں۔ (الثانی ترجمہ اصول الکافی جلد 2 صفحہ 616)</p>	<p>خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو (سارے) سے کم نہیں ہوگا۔ (حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 407)</p>
<p>اصلی قرآن جب مہدی آئے گا تو وہ لے کر آئے گا۔ (احسن المقال جلد 2 صفحہ 336، انوار النعمانیہ جلد 2 صفحہ 360)</p>	<p>قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اسی لیے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد کو بروزی طور پر دوبارہ مبعوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 173)</p>
<p>اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔ (تفسیر الصافی جلد 1 مقدمہ 6 صفحہ 30)</p>	<p>قرآن میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن سخت زبان کے طریق کو استعمال کرتا ہے۔ (خزائن جلد 3 صفحہ 116)</p>

### کعبۃ اللہ اور حج کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>مسجد کوفہ میں ایک فرض نماز حج مقبول کے برابر</p>	<p>لوگ اعلیٰ طور پر حج کرنے جاتے ہیں مگر قادیان</p>

<p>ہے۔ (ترجمہ کامل الزیارات صفحہ 75)</p> <p>حج تو ولد الزنا بھی کرتے ہیں لیکن کبھی بھی کوئی ولد الزنا زیارتِ حسینؑ نہیں کر سکتا۔</p> <p>(ترجمہ کامل الزیارات)</p> <p>اللہ نے مکہ کو حرم بنانے سے پہلے کربلا کو امن والا بابرکت حرم حسینؑ کی قبر کی فضیلت کی وجہ سے بنایا۔ (ترجمہ کامل الزیارات صفحہ 594)</p> <p>جس نے زین مومنہ سے متعہ کیا گویا اس نے ستر مرتبہ خانہ کعبہ کی زیارت کی۔</p> <p>(عجالت حسنہ صفحہ 16)</p> <p>اللہ نے کعبہ کو وحی بھیجی کہ خاموش ہو جاؤ کربلا پر فخر و برتری کا دعویٰ مت کرو۔</p> <p>(حق الیقین صفحہ 145)</p>	<p>آنٹلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔</p> <p>(خزائن جلد 5 صفحہ 352)</p>
--	---

### صحابہ کرامؓ و اہلبیت عظامؑ کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>ابوبکرؓ و عمرؓ دونوں کافر تھے جو ان سے محبت و دوستی رکھے وہ بھی کافر ہے۔</p> <p>(حق الیقین صفحہ 542)</p>	<p>ابوبکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ تو مسیح موعود کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے لائق نہ تھے۔ (ماہنامہ المہدی جنوری فروری 21915، 3، صفحہ 57)</p>
<p>ابوبکرؓ و عمرؓ فرعون و ہامان ہیں۔</p> <p>(حق الیقین صفحہ 278)</p>	
<p>ابوبکرؓ و عمرؓ شیطان سے زیادہ شقی تھے۔</p> <p>(حق الیقین صفحہ 324)</p>	

اصحابِ ثلاثہ آنحضرتؐ کے ماہِ آستین تھے۔  
(کلید مناظرہ صفحہ 217)

انس بن مالکؓ، ابو ہریرہؓ، عمرو بن عاصؓ، امیر  
معاویہؓ اور عائشہؓ بدترین زمانہ لوگ تھے۔  
(مکالاتِ حسینہ صفحہ 59)

جس طرح جناب ابو ہریرہؓ کے باپ کا فیصلہ یا  
عبدالقادر جیلانیؒ کے باپ کا فیصلہ آج تک  
نہیں ہو سکا اسی طرح عثمان غنیؓ صاحب کی  
بیویوں کے باپ کا فیصلہ نہیں ہو سکا، ان کا  
باپ نبی کریمؐ یقیناً نہیں ہے۔

(قول مقبول صفحہ 479)

ابو ہریرہؓ کا مردود ہونا ثابت ہے۔

(خورشید خاور۔ صفحہ 195)

حضورؐ پر جھوٹ بولنے والا ابو ہریرہؓ ہے۔

(خورشید خاور صفحہ 196)

شبِ زفاف حضورؐ نے حضرت علیؓ و فاطمہؓ سے  
فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں کام شروع نہ  
کرنا۔ پھر حضورؐ نے فاطمہؓ اور علیؓ کے پاؤں پکڑ  
کر بستر خواب پر دراز کیئے اور فرمایا اب کام  
شروع کرو۔ (جلاء العیون جلد 1 صفحہ 189)  
حضرت ام کلثومؓ کے بارے میں لکھا کہ ”یہ  
فرج (شرم گاہ) ہم سے چھین لی گئی“۔

(الاستغاثہ صفحہ 77)

ابو ہریرہؓ کے قول کو ایک رومی متاع کی طرح  
پھینک دے۔

(برائین احمدیہ جلد 5 صفحہ 235)

حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر  
میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے  
ہوں۔ (ایک غلطی کا ازالہ، حاشیہ صفحہ 11)

حضور کی بعض بیویاں ننگی سوتی تھیں۔

(تذریۃ الانساب حصہ اول)

ابراہیم حضور کے حلالی بیٹے نہ تھے۔

(قرآن المبین فی تفسیر المبین صفحہ 255)

عائشہؓ نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا۔ گیلا کپڑا

جسم سے چمٹ گیا ہوگا اور ران اور پستان اور

سرینیں نظر آئی ہوں گی۔ (تحفہ حنفیہ صفحہ 280)

حضرت عائشہؓ کو تفسیر قرآن میں "فاحشہ

مبینہ" لکھا ہے۔

(قرآن مجید مترجم مولوی مقبول دہلوی صفحہ 840)

حضرت عائشہؓ پر حالت حیض میں حضورؐ سے

مباشرت کا الزام لگایا ہے۔

(تحفہ حنفیہ صفحہ 272)

حضرت عائشہؓ کو "امریکن میم یا یورپین لیڈی"

لکھا۔ (تحفہ حنفیہ صفحہ 64)

عثمانؓ نے اپنی بیوی ام کلثومؓ بنت محمدؐ سے موت

کے بعد مردہ حالت میں ہم بستری کی۔

(قول مقبول صفحہ 420)

حضرت عمرؓ کی بہن کے لیے غلیظ الفاظ لکھے۔

(تذریۃ الانساب صفحہ 23)

حضرت عثمانؓ کی ماں کو "فاحشہ" لکھا۔

(تذریۃ الانساب صفحہ 66)

حضرت خالدؓ کی دادی اور حضرت عثمانؓ کی  
والدہ کو "زانیہ" لکھا۔

(قول مقبول صفحہ 308)

عثمانؓ کی زوجہ حضرت نائلہ نے خون آلود قمیص  
پہن کر ڈانس کیا۔ (خصائل معاویہ صفحہ 143)  
ام حبیبہؓ (ام المومنین) کی ماں زانیہ عورت  
تھی۔ (خصائل معاویہ صفحہ 31)

حضورؐ اپنے چہرے کو فاطمہؓ کے دونوں پستانوں  
کے درمیان رکھ کر سوتے تھے اور اس کو بوسہ  
دیتے تھے۔ (بحار الانوار جزو 43 صفحہ 78)

حضرت طلحہؓ کی والدہ کو "زانیہ اور فاحشہ"  
لکھا۔ (خصائل معاویہ صفحہ 299)

عمرو بن عاصؓ کی والدہ مکہ کی مشہور کنجری تھی۔  
(تاریخ احمدی صفحہ 219)

عمرو بن عاصؓ کی ماں نے چار آدمیوں سے  
ہمبستری کی۔ (خصائل معاویہ صفحہ 276)

معاویہؓ، طلحہؓ، سعد بن ابی وقاصؓ اور عمرو بن  
عاصؓ کی مائیں مکہ کی فاحشہ عورتیں تھیں۔

(تذریۃ الانساب حصہ 2 صفحہ 58، حصہ اول صفحہ 119)  
حضرت معاویہؓ کی والدہ حضرت ہندؓ کو زانیہ

لکھا۔ (قول مقبول صفحہ 310)

حضرت ہندؓ کو "مشہور زنا کار" لکھا۔

(حیات القلوب صفحہ 700)

حضرت معاویہؓ کی بہن پر زنا کا الزام لگایا۔ (یزیدیت بوکھلا اٹھی صفحہ 126) صحابیہ عورتوں کے بارے میں یہودہ جملے لکھے۔ (تذریہ الانساب صفحہ 146)	
---	--

## دشنام طرازی

شیعہ کفریات	قادیانی کفریات
ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کے بارے میں جو شخص عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت برحق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے۔ (حقیقت حنیفہ صفحہ 73)	پرمیشر (ہندوؤں کا خدا) کی جگہ ناف سے دس انگلی نیچے ہے۔ (چشمہ معرفت صفحہ 106، خزائن جلد 23 صفحہ 114)
جو لوگ ابوبکرؓ و عمرؓ کو پہلا خلیفہ مانتے ہیں، کتے اور ولد الزنا سے بدتر ہیں۔ (فروع کافی باب الروضہ صفحہ 385)	میرے دشمن جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتوں سے بڑھ گئیں۔ (نجم الہدیٰ صفحہ 53، خزائن جلد 14 صفحہ 53)
ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت کو برحق سمجھنے والا نا صبی ہے اور وہ ولد الزنا سے بدتر اور کتے سے بھی بدتر ہے۔ (حق الیقین جلد 2 صفحہ 521)	یہ شخص میری کتابوں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور میرے دعوے کی تصدیق کرتا ہے مگر کنجریوں کی اولاد مجھے نہیں مانتی۔
شیعہ کے علاوہ تمام لوگ کنجریوں کی اولاد ہیں۔ (فروع کافی باب الروضہ صفحہ 385)	(خزائن جلد 5 صفحہ 547، 548)



یہ ہیں شیعوں کے کفریہ روح فرساعقائد و نظریات..... لیکن افسوس! مسلمانوں کے نبوت کے ان لٹیروں اور ان شاتمین صحابہ کے ساتھ برادرانہ دوستانہ تعلقات ہیں۔ نبی ﷺ اور اہل بیت و صحابہ کرام کے گستاخوں کا یہ ذلیل گروہ مسلمانوں کے ساتھ ہی کھاتا پیتا ہے۔ یہ باغیان ناموس رسالت و آل و اصحاب رسول ﷺ مسلمانوں کی شادیوں اور دیگر خوشی کی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں اور بعض کی دینی غیرت و حمیت کا جنازہ یہاں تک نکل چکا ہے کہ ان کی بیٹیاں شیعوں کے گھروں میں بیاہی ہوئی ہیں اور ان کے لطن سے ایک شیعہ نسل پیدا ہو رہی ہے، لیکن یہ لبوں پر مہر سکوت لگائے بیٹھے ہیں۔ اس کے ذمہ دار وہ علماء بھی ہیں جو شیعوں کا کفر جاننے کے باوجود اسے چھپاتے اور اس پر پردہ ڈالتے ہیں۔

**اے مسلمان! جب تو کسی شیعہ سے ملتا ہے تو گدیِ خضرئی میں  
دل مصطفیٰ ﷺ اور دلِ شیخین ڈکھتا ہے۔**

بعض مسلمانوں سے جب بائیکاٹ کا کہا جاتا ہے تو وہ اعتراض کر دیتے ہیں کہ کفار کے ساتھ تو معاملات کرنے جائز ہیں، اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تب جائز ہے جب وہ خود کو مسلمان نہ کہیں، مسلمانوں کی نشانیوں (شعائر اسلام) کو استعمال کر کے مسلمانوں کو دھوکہ نہ دیں۔ جبکہ شیعہ مسلمانوں کا روپ دھار کر مسلمانوں کے شعائر (نشانیوں) استعمال کر کے تعلقات کے جھانے میں سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ دالتے ہیں لہذا ان سے ہر قسم کے تعلقات حرام ہیں۔ جیسے فقہاء کرام کا مشہور اصول ہے کہ جو چیز مفضی الی الحرام ہو یعنی حرام کی طرف لے جانے والی ہو وہ خود بھی حرام ہوتی ہے جیسے زنا حرام ہے اسی طرح زنا کے اسباب قبل (بوسہ) لمس (چھونا) وغیرہ بھی حرام ہیں۔ اسی طرح شیعہ کی خرافات کو اپنانا مثلاً تعزیہ داری، ماتمی جلوسوں کو دیکھنا اور شرکت، شیعوں کی سبیلوں سے پینا اور ان کا لنگر کھانا، ان کی منٹھیں چڑھاوے، دوہڑے، مرٹھے، نوچے وغیرہ اور اسی طرح شیعہ سے تعلقات مسلمانوں کی سب سے قیمتی متاع ایمان کے لئے کا ذریعہ بن رہا ہے۔

## شیعہ کی عقیدہ ختم نبوت سے متصادم چند عبارات

۱۔ امامت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔

(حیات القلوب ج ۳ ص ۱۰، ۶، ۲۰۱، باقر مجلسی طبع ایران۔ بحوالہ پینات صفحہ ۷۸)

۲۔ حق بات یہ ہے کہ کمالات و شرائط اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں

ہوتا۔ (حیات القلوب ج ۳ ص ۳، باقر مجلسی طبع ایران۔ بحوالہ پینات صفحہ ۱۱۰)

۳۔ ہمارے مذہب کی بنیادی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ

مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔

(حکومت الاسلامیہ ص ۵۲، خمینی، طبع ایران۔ بحوالہ پینات ص ۷۹)

۴۔ جب قائم آل محمد (مہدی) ظاہر ہوں گے، سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمد

ہوں گے اور ان کے بعد علی ہوں گے۔

(حق الیقین صفحہ ۱۳۹، ملا باقر مجلسی، طبع ایران۔ بحوالہ پینات ص ۱۷۹)

۵۔ امامت نظیر نبوت یا مثل نبوت ہی نہیں فی الحقیقت نبوت ہے۔ نبوت جبرائیل کے واسطے

سے ہے اور امامت نبی کے واسطے سے ہے۔ (حیات القلوب ج ۳ ص ۸۱، ملا باقر مجلسی۔ طبع ایران)

۶۔ پیغمبر علی کے در کے بھکاری ہیں۔ (خلقت نورانیہ ج ۱ ص ۲۰۱)

۷۔ حضرت یونس نے ولایت علی کو قبول نہ کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ

میں ڈال دیا۔ (حیات القلوب ج ۱ ص ۴۵۹، ملا باقر مجلسی، طبع ایران)

۸۔ اللہ نے پیغام رسالت دے کر جبرائیل کو بھیجا کہ علی کو پیغام رسالت دو لیکن جبرائیل

بھول کر محمد کو دے گئے۔ (انوار النعمانیہ ص ۲۳۷، نعمت اللہ الجزائری)

۹۔ اماموں کے بارے میں سہو اور غفلت کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ (حکومت الاسلامیہ۔ ص ۹۱)

۱۰۔ امام میں رسول سے بڑھ کر صفات موجود ہیں۔ (اصول کافی ج ۲ ص ۲۹۹، ۳۰۰، طبع ایران)

۱۱۔ امام رسول کے برابر ہیں۔ (اصول کافی ج ۲ ص ۲۸۷، طبع ایران)

۱۲۔ امام پر وحی نازل ہوتی ہے۔ (اصول کافی ج ۱ ص ۳۲۹، ۳۳۰، طبع ایران)

عرض حال بقول مولانا الطاف حسین حالی

نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں  
اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں  
نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے  
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے

آخر ایسے کفریہ عقائد ان کے کیوں نہ ہوں گے جن کا امام خمینی اپنی کتاب کشف اسرار میں لکھتا ہے کہ: ”ہم ایسے خدا کو نہیں مانتے جو یزید، معاویہ اور عثمان جیسے بد معاش لوگوں کو امیر بنا دے۔“ اور جن کا نعمت اللہ جزا زری مسلمانوں سے الگ الہ اور رسول کا اقرار کر رہا ہے کہ: ”ہم اہلسنت کے ساتھ الہ اور امام کے ساتھ متحد نہیں ہو سکتے کیونکہ اہلسنت کہتے ہیں ہمارا رب وہ ہے جس کا نبی محمد اور خلیفہ ابو بکر ہے۔ ہم نہ اس رب کو مانتے ہیں اور نہ اس نبی کو بلکہ ہم کہتے ہیں کہ وہ رب جس کے نبی کا خلیفہ ابو بکر ہے وہ ہمارا رب نہیں اور وہ نبی ہمارا نبی نہیں۔“

(انوار النعمانیہ الجزء الثالث صفحہ 278)

مرزائیت اور شیعیت کے کفر کا تقابل آپ نے پڑھا اور آئمہ کفر کا اقرار کفر بھی آپ نے پڑھ لیا اب ذرا اسلام کے جہاں العلم کا فیصلہ بھی پڑھ لیجئے جنہوں نے شیعیت کو منکرین ختم نبوت لکھا ہے۔

حضرت عبدالسعید السالمی

لکھتے ہیں ”ان میں سے بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ عالم امام سے خالی نہیں ہوتا اور امام حضرت حسین کی اولاد سے ہوتا ہے جو براہ راست اللہ تعالیٰ سے یا جبرئیل سے علم حاصل کرتا ہے پس جو شخص امام کو نہ مانے اور اس پر ایمان نہ لائے اس کی موت جاہلیت پر ہوگی“ یہ عقیدہ کفر ہے اس لئے کہ امام کے لئے نبوت کا اثبات ہے۔ (المہید صفحہ 180)

حضرت مجدد الف ثانی

لکھتے ہیں ”یہ آئمہ کو معصوم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اماموں پر وحی نازل ہوتی ہے، تو پھر نبی اور امام میں کیا فرق ہوا؟ گویا آنحضرت ﷺ کے بعد بارہ نبی مانتے ہیں۔ یہ ختم نبوت کا

انکار ہوا۔ (ردالروافض بحوالہ ذخیرۃ الجنان ۸- ۱۲۸ مجلہ صفحہ ۲۸ مئی ۲۰۱۸، شعبان المعظم ورمضان المبارک ۱۴۳۹ھ)

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

لکھتے ہیں ”یہ لوگ امام کے حق میں ’وحی باطنی‘ بھی تجویز کرتے ہیں پس درحقیقت ختم نبوت کے منکر ہیں اگرچہ زبان سے آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیا کہا کرتے ہیں۔ (تہذیب الہیہ جلد ۲) شاہ صاحب نے امامت کے قائل شیعہ کو زندیق قرار دیا ہے۔ (المسواہ ج 2 صفحہ 110) شاہ صاحب نے عقیدہ امامت کو ختم نبوت کے انکار کو مستلزم لکھا ہے۔ (تہذیب الہیہ جلد ۲ صفحہ ۲۳۳، ۲۵۰)

## حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

لکھتے ہیں ”امامیہ ہر چند کہ بظاہر آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت کا اقرار کرتے ہیں لیکن وہ درپردہ آئمہ کی نبوت کے قائل ہیں، کیونکہ آئمہ کو انبیاء سے بہتر و بزرگ تر شمار کرتے ہیں۔ جیسا کہ اسی باب میں تفصیل سے گزرا اور تحلیل و تحریم کا معاملہ آئمہ کے سپرد کرتے ہیں جو کہ خاصہ نبوت بالا تر نبوت ہے۔ پس درحقیقت ختم نبوت کے منکر ہیں۔“ (تحفہ اثنا عشریہ باب ششم صفحہ 170)

”خلاصہ یہ کہ یہ اصول فاسد ہے جو کہ بہت سے مفاسد کو مستلزم ہے علاوہ بریں درحقیقت ختم نبوت کے انکار کو متضمن ہے اور تمام امامیہ اس کے قائل ہیں!“ (تحفہ اثنا عشریہ صفحہ 170)

علاوہ ازیں علماء حق بلا تفریق مسلک (دیوبندی، بریلوی، اہلحدیث) ان کے کفر پر فتویٰ صادر فرما چکے ہیں۔ جو کہ: فتاویٰ تکفیر و روافض، فتاویٰ بینات شیعہ نمبر، فتویٰ امام اہلسنت مع تائید علمائے اہلسنت، کی صورت میں عرصہ دراز سے چھپ چکے ہیں۔ یہاں صرف چند علما کا نام ذکر کر دینا کافی ہے جنہوں نے شیعیت کے کفر کو چوک میں ننگا کیا: مولانا حبیب الرحمن اعظمی، مولانا اسعد مدنی (فرزند شیخ الاسلام سید حسین احمد مدنی)، مولانا منظور نعمانی، امام اہلسنت عبدالشکور فاروقی لکھنوی، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن ٹونکی، شہید ختم نبوت مولانا یوسف لدھیانوی شہید، امام اہلسنت مولانا سرفراز خان صفدر، مولانا ڈاکٹر خالد محمود صاحب، مولانا مہر محمد میانوالی، ابن امیر شریعت مولانا عطاء المہین شاہ بخاری، علامہ احسان الہی ظہیر شہید، علامہ پروفیسر عطا الرحمن ثاقب شہید، مولانا احمد رضا خان بریلوی۔

مکرین تو مکرین ہیں افسوس ان لوگوں پر ہوتا ہے جو خود کو سنی کہلاتے ہیں اور پھر بھی حق بیان کرنے سے کتراتے یا گھبراتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو شیعیت کی رو میں بہہ کر حرم میں اور شیعوں کے مذہبی ایام میں تو بھرپور واویلا کرتے ہیں اور رونے دھونے کی ترغیب دیتے ہیں، کبھی انہیں 'بین المذاہب ہم آہنگی' یا 'اتحاد بین المسلمین' یاد آجاتا ہے، جس کے لئے کفر خانوں میں حاضریاں دیتے نظر آتے ہیں۔ ان سے بغل گیر، ہم نوالہ، ہم پیالہ نظر آتے ہیں لیکن جب بات اصحاب رسول کی آتی ہے تو ان کو سانپ سونگھ جاتا ہے۔ اہلسنت مقدسات کی توہین پر ان کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اور جو اس مشن اور کار پر تن من دھن لٹائے بیٹھے ہیں انہیں انہی کو دشنام دیتے نظر آتے ہیں۔ کبھی شہداء کو 'مروانے' کا الزام دیا جاتا ہے۔ کیوں اتنی کمزور یادداشت ہے آپ کی؟..... تحریک ختم نبوت میں لاہور کے مال روڈ پر دس ہزار ختم نبوت کے پروانے جان سے گئے۔ ارے صاحب! یہ تحریک خون مانگتی ہیں جو الحمد للہ دیوانے دفاع صحابہ کے عنوان پر بھی دے رہے ہیں، آپ نے تو پسینہ بھی نہیں دیا اور انگلیاں خون دینے والوں پر اٹھاتے ہیں۔ کبھی نعروں کے غلط ہونے کی نکیر کرتے ہیں، کبھی نعروں سے منع کرتے ہیں اور کبھی انہی نعروں کو جو ان کے کہنے پر موقوف کیئے گئے ہوں، نہ لگانے پر طعنہ دیتے نظر آتے ہیں۔ مصلحت کوشی بلکہ عاقبت نااندیشی کا یہ علم ہے کہ بڑے بڑے جبے و دستار والے اپنے اساتذہ و اکابرین حتیٰ کہ اپنے اب وجد کے فتووں سے بھی نظریں چرا لیتے ہیں۔

ذرا بآداب ہو کر "بڑوں" کی فہرست ملاحظہ کر لیں۔

۱۹ صفر ۱۳۴۸ھ بمطابق ۱۹۸۵ء میں بمبئی سے چھپنے والے ماہنامہ "الفرقان" اور فتاویٰ نعمانی کو پڑھ کر دیکھ لیں جس میں سید مرتضیٰ حسن چاند پوری، مولانا اعزاز علی، مفتی مہدی حسن، مفتی محمد شفیع، مولانا اصغر علی، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا محمد طیب اور مولانا محمد منظور نعمانی رحمہم اللہ تعالیٰ کے فتاویٰ روافض کے کفر کو بیان کر رہے ہیں۔

اسی طرح اس فتوے کے بارے میں کیا کہیں گے جو 30 ربیع الاول 1408 ہجری بمطابق 23 نومبر 1985ء کو مولانا حبیب الرحمن اعظمی نے دیا اور اس کی تصدیق سید مولانا سعد مدنی جمعیت علمائے ہند، مولانا عبدالعلیم فاروقی، مفتی ولی حسن ٹونکی بنوری ٹاؤن، مفتی احمد رحمن، مولانا عبدالستار تونسوی، مولانا یوسف لدھیانوی شہید، شیخ سلیم اللہ خان، مفتی نظام الدین

شامزئی، مفتی فدا الرحمن، مفتی محمد نعیم، مفتی عبدالرشید نعمانی، مفتی رشید احمد، مولانا صلاح الدین یوسف، مولانا محمد علی جانباز، مولانا قاضی مظہر حسین، مولانا حسن جان شہید، مولانا عبدالحق، مولانا سمیع الحق، مولانا حمید اللہ جان، مولانا خان محمد (کنڈیاں شریف)، مولانا عبدالقادر آزاد، سید نفیس حسینی شاہ، مفتی زین العابدین، مولانا اسلم شیخوپوری، مولانا سرفراز خان صفدر، مولانا عزیز گل اور مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔

اس طویل بحث کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ جب شیعیت کا کفر اتنا واضح ہے کہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ دنیا کے ہر کفر نے کچھ نہ کچھ کفر شیعیت سے مستعار لیا ہے۔ اور اکابرین امت نے واضح کیا کہ یہ ختم نبوت کے منکر ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی وجوہ تکفیر دیگر بھی ہیں جس پر فتویٰ کفر بھی مستند علماء و اداروں نے دیئے ہیں، تو اس عنوان پر بھی اسی شد و مد اور اسی مستعدی سے کام ہونا چاہیے جس طرح ردِ قادیانیت کے عنوان پر ہوتا ہے۔

یاد رہے ختم نبوت کے عنوان کے مجاہدین بے باک اور اکابرین ردِ شیعیت کے عنوان پر بھی سر پرستی کرتے رہے ہیں جن میں حضرت خواجہ خان محمد کنڈیاں شریف، مولانا عبدالحفیظ کئی اور حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہید قابل ذکر ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب ختم نبوت کی تنظیموں کا وہ طرزِ عمل نہیں رہا۔

یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ اس کے محرکات کیا ہیں؟ اس کے اسباب صرف یہ ہیں کہ آج سرور کائنات ﷺ، اہلبیت اطہار و صحابہ کرام سے ہمارا اُلفت و محبت کا رشتہ کمزور پڑ چکا ہے۔ ہمارے قلوب میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کا نور مدہم پڑ چکا ہے، ہم میں جو ہر صدیقیت ماند پڑ چکا ہے، ہم میں غیرت فاروقی موجود نہیں، ہم میں حیاء عثمانی نہیں رہی، ہم میں شجاعتِ حیدری باقی نہیں رہی۔ ہم نبی ﷺ کی عزت و ناموس پر مر مٹنے کے عظیم جزبے سے محروم ہو چکے ہیں۔

لیکن نہیں..... ہم بھی غصے میں آتے ہیں..... ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں..... ہم بھی کشت و خون کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔۔۔ لیکن کب؟؟؟

جب کوئی ہماری ماں کو گالی دیتا ہے، جب کوئی ہمارے باپ کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے بزرگوں کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے جگری یار کے بارے میں نازیبا

کلمات کہتا ہے، جب کوئی ہمارے خاندان ہماری قوم قبیلے، ہماری سیاسی جماعت، ہمارے لیڈر کے بارے میں ناشائستہ زبان استعمال کرتا ہے۔

آؤ مسلمانو! سوچتے ہیں، خوب سوچتے ہیں، عقل و خرد کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں، دل و دماغ کی اتھاہ گہرائیوں میں اتر کر سوچتے ہیں..... کیا عائشہؓ ہماری ماں نہیں؟ کیا نبی ﷺ کی تمام ازواج ہماری مائیں نہیں؟ کیا نبی ﷺ امت کے روحانی باپ نہیں؟ کیا نبی ﷺ کی بیٹیاں ہماری مائیں نہیں؟ کیا ابو بکر و عمر و عثمان و علی و معاویہ و ابو ہریرہ و دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سرور کائنات ﷺ کے جگری یار نہیں؟ کیا اس جہان میں نبی ﷺ کا مقدس خاندان دنیا جہان کے سارے خاندانوں میں اعلیٰ و ارفع نہیں؟ جن کی جوتیوں کی خاک پر ہمارے جسنے والے ماں باپ قربان۔

شیعوں سے محبت بھرے تعلقات رکھنے والو! شیعوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والو! یاد رکھو..... جب تم شیعوں سے ملتے ہو تو گنبد خضرا میں دل مصطفیٰ ﷺ اور دل ابو بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) دکھتا ہے۔

تم نے کیا کیا؟؟؟

جب اس عالم کسمپرسی میں ہم شافع محشر ساقی کو شرعی ﷺ کے دربار میں حاضر ہوں گے اور جب سرور کائنات ﷺ ہم سے سوال کریں گے کہ:

- ☆..... تمہارے سامنے میری نبوت و رسالت پر ڈاکہ زنی ہوتی رہی تم نے کیا کیا؟
- ☆..... مجھ پر نازل ہونے والی کتاب میں تحریف کا طوفان برپا ہوتا رہا تم نے کیا کیا؟
- ☆..... میری احادیث کا مذاق بنایا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟
- ☆..... میری پاک ازواج جنہیں خدا تعالیٰ نے امت کی مائیں کہا، اُن کو غلیظ گالیاں دی جاتی رہیں تم نے کیا کیا؟ میری بیٹیوں میری اولاد کے بارے میں زبان درازی کی جاتی رہی تم نے کیا کیا؟
- ☆..... میرے صحابہؓ کے بارے میں شیعہ بازاری زبان استعمال کرتا رہا حتیٰ کہ ان کی ماؤں کو

نگی گالیاں دی جاتی رہیں تم نے کیا کیا؟

☆..... تمہاری زندگی میں یہ سب ہوتا رہا اور ہزاروں امتیوں کو بہکایا جاتا رہا، انہیں مرتد بنایا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟

سرور کائنات ﷺ کے امتیو! کیا ہمارے پاس ان سب سوالوں کے جواب ہیں؟ کیا ہم نے ان سوالوں کی تیاری کر رکھی ہے؟ اگر رحمت اللعالمین ﷺ ہم سے روٹھ گئے تو پھر کس کے دامن رحمت میں ہمیں پناہ ملے گی؟ اگر ساقی کو ﷺ ہم سے خفا ہو گئے تو پھر کہاں جا کر اپنی پیاس کے انگارے بجھائیں گے؟

جس طرح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنا حرام ہے اسی طرح اس کے اسباب شیعوں کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات خواہ وہ دوستی کے ہوں، رشتہ ناطہ کے ہوں یا لین دین کے ہوں سب حرام ہیں۔ اور اسی طرح ان کے کفر پر پردہ ڈالنا بھی حرام ہے۔ شیعیت کا زہر سانپ کے زہر سے زیادہ خطرناک ہے، سانپ کے زہر سے اگر موت کا وقت آچکا ہے تو موت آ جائے گی لیکن اگر شیعیت کا زہر سرایت کر گیا تو وہ دنیا و آخرت دونوں تباہ کر دے گا۔ اس سانپ کا زہر نکالنے والے علماء کرام اور محافظین ختم نبوت و ناموس رسالت و اصحاب رسول ﷺ سے رابطے میں رہیں اور ان سے تعلق مضبوط کریں۔ کسی فتنہ پرور شیعہ بھنگی مراٹھی ڈاکر علائے فہامے کی گفتگوں کر اس کے پیچھے نہ لگیں بلکہ اپنے اکابر پر اعتماد کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پوری امت مسلمہ کی شیعیت کے فتنے سے حفاظت فرمائے اور محافظین ختم نبوت و ناموس رسالت و اصحاب رسول ﷺ کی جملہ کوششوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین  
محسن انسانیت کے امتیو!

آج محبت رسول ﷺ ہم سے تقاضہ کرتی ہے کہ ہم تاج و تخت ختم نبوت اور ناموس آل و اصحاب رسول ﷺ کی پاسبانی و نگہبانی کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔

پاکستان کے حکمرانو!

شیعہ مرتد و زندیق ہیں ان پر سزائے ارتداد جاری کرو، ان کے تحریف شدہ قرآن و



تفسیر کے نسخے، مسخ شدہ احادیث اور توہین مقدسات پر مبنی لٹریچر ضبط کرو۔

ملت اسلامیہ کے مشائخ عظام!

اپنے مریدوں عقیدت مندوں کو شیعوں کے خلاف میدان عمل میں اترنے کا حکم دیں۔

ملت اسلامیہ کے نوجوانو!

اپنی لہکتی ہوئی جوانیاں تحفظ ناموس رسالت و آل و اصحاب رسول ﷺ کے لیے وقف

کردو۔

اہل قلم حضرات!

شیعیت کے کفر کی سرکوبی کے لیے قلم سے تلواریں کا کام لیں۔

مقررین شعلہ بیاں!

اپنی شعلہ بیانیاں، اپنی فصاحت و بلاغت اپنا علم و عرفان ناموس رسول ﷺ اور ناموس آل و اصحاب رسول ﷺ کے لیے مختص کریں۔

مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ شیعوں کا معاشرتی، معاشی، سماجی بائیکاٹ کر کے دینی غیرت و حمیت کا ثبوت دیں تاکہ میدان محشر میں آقائے دو عالم ﷺ کے سامنے سرخرو ہو سکیں اور شفاعتِ محمدی ﷺ کے مستحق بنیں۔

اظہارِ تشکر

انتہائی ممنون و مشکور ہوں جناب حضرت مولانا ثناء اللہ سعد شجاع آبادی دامت برکاتہم کا جنہوں نے میرے اس پہلے کتابچے کی طباعت میں ہر قدم پر علمی و تکنیکی لحاظ سے راہنمائی فرمائی۔ اللہ پاک انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور عالم اسلام کو ان کے فیض و علم سے مستفید فرمائے۔ آمین



دائرہ تحقیق و دفاع صحابہ کرام